حجامة کا علاج ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں

جمع و ترتیب :

ڈاکٹر امجد احسن علی

رکن حزب العلماء (یو کے)

۱ . عن ابن عباس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: الشفاء في ثلاثةٍ :فی شرطة محجمٍ أو شربة عسل، أو کيةٍ بنارٍ ، أنھی أمتی عن الکیّ. (رواہ البخاری ، الطب رقم: ۵۷۸۱).

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شفاء تین چیزوں میں ہے۔

(۱)۔حجامة کے ذریعہ کٹ لگوانے میں۔

(۲)۔شہد کے استعمال میں۔

(۳)۔آگ سے داغنے میں۔تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔

۲ . عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: ان کان فيي شي ءٍ من أدويتکم شفاء ، ففيي شرطة محجم ، أو شربة عسل ، أولذعةٍ بنارٍ، وافق الداء وما أحب أن اکتوی . (رواہ البخاری ، الطب ۵۷۸۳).

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفاء موجود ہے تو حجامة کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اُس مرض کو راست آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

۳.عن انس رضی اللہ عنہ قال : قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان أمثل ما تداويتم به الحجامة، والقسط البحری. (رواہ البخاری ، الطب ۵۷۹۶).

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو، وہ حجامة لگوانا ہے اور قسط البحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔

۴. عن جابر بن عبدالله أنه عادالمقنع ، ثم قال: لا ابرح حتی تحتجم ، فانی سمعت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان فيه شفاء. (رواہ البخاری ، الطب ۵۷۹۷).

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضرت مقنع رضی اللہ عنہ کی عیادت کی اور فرمایا کہ جب تک تم حجامة نہ لگوالو، میں واپس نہیں جاؤں گا۔اس لئے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ حجامة لگوانے میں شفاء ہے۔

۵. عن سمرة بن جندب، قال: دخل أعرابی من بنی فزارة علی رسول اللہ ﷺ واذا حجام یحجمہ لہ من قرون، فشرطہ بشفرة، فقال: ماھذا یارسول اللہ؟ قال: ھذا الحجم، وھو خیر ماتداوی بہ الناس. (رواہ النسائی واحمد ۲۰۰۹۴ وقال محققہ: اسنادہ صحیح).

حضرت سمرۃ بن جندب فرماتے ہیں کہ حضوراکرم ﷺ کے پاس بنی فزارۃ قبیلہ کاایک دیہاتی آیا۔اس وقت آپ ﷺ کوایک حجام حجامۃ کررہاتھا، پس حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا۔اے اللہ کے رسول! یہ آپ کیا کررہے ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: یہ حجامۃ ہے۔یہ اُن سب علاجوں سے بہتر ہے، جولوگ اختیار کرتے ہیں۔

۶. عن مالک بن صعصعۃؓ قال: قال رسول اللہ ﷺ: مامررت لیلۃ اسری بی علی ملأ من الملائکۃ الا امرونی بالحجامۃ. (رواہ الطبرانی فی الاوسط والکبیر وقال الھیثمی رجالہ رجال الصحیح).

حضرت مالک بن صعصعۃؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزرہوا، انہوں نے مجھے حجامۃ سے علاج کرانے کوکہا۔

اوراسی مفہوم کی ایک حدیث امام ترمذی نے اپنی کتاب میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے نقل کی ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں۔

۸. عن ابن مسعودؓ قال، حدث رسول اللہ ﷺ عن لیلۃ أسری بہ " انہ لم یمر علی ملاءٍ من الملائکۃ، الا امروہ أن مر امتک بالحجامۃ ". (رواہ الترمذی، وقال حدیث حسن غریب، ۲۰۵۲).

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج کاواقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اُس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گذرہوا، اُنہوں نے آپ ﷺ کوکہا کہ آپ اپنی امت کوحجامۃ سے علاج کاحکم فرمائیں۔

۸. عن ابن عباسؓ قال: قال نبی اللہ ﷺ: نعم العبد الحجام، یذھب بالدم، ویخف الصلب، ویجلو عن البصر، وقال: ان رسول اللہ ﷺ حین عرج بہ: مامر علی ملأ من الملائکۃ الا قالوا: علیک بالحجامۃ. (رواہ الترمذی وقال حسن غریب ۲۰۵۳).

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشادفرمایا کہ حجامۃ سے علاج کرنے والا کیاہی اچھا آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتاہے اور پشت کوہلکا کردیتاہے اورنظر کوتیز کرتاہے، اورابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ کا گزرفرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ سے کہاکہ آپ حجامۃ کولازم پکڑیں۔

۹. عن ابی ھریرۃؓ عن النبی ﷺ قال: ان کان فی شئی مما تداوون بہ خیر، فالحجامۃ. (رواہ ابن ماجہ، واللفظ لہ ابوداود کلاھما فی الطب 3476 وقال محقق ابن ماجہ اسنادہ حسن).

حضرت ابوہریرۃؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہواُن میں سے کسی میں خیراوربہتری ہے تو وہ

حجامۃ لگوانا ہے۔

۱۰ عن أبی کبشة الأنماری ؓ أنه حدثه ، أن النبی ﷺ کان یحتجم علی هامته وبین کتفیه ، ویقول: من أهراق منه هذه الدماء فلا یضره أن لا یتداوی بشیء لشیء .(راوه ابن ماجه ، واللفظ له وابو داود کلا هما فی الطب 3484،وقال محقق ابن ماجه اسناده حسن).

حضرت ابو کبشہ انماریؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ سر مبارک پر اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامۃ لگوایا کرتے تھے اور فرماتے : جس شخص نے (حجامۃ کے ذریعے) اپنا خون نکلوادیا تو اب اُسے کوئی خدشہ نہیں اس بات سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔

۱۱ .عن عبدالرحمن بن أبیی انعم، قال: دخلت علی أبیی هریرةؓ وهو یحتجم ، فقال لیی:یا أبا الحکم ، احتجم ، قال فقلت : ما احتجمت قط، قال :أخبر نیی أبو القاسم ﷺ أن الحجم افضل ما تداوی به الناس (رواه الحاکم ، وقال صحیح علی شرط الشیخین ، ووافقه الذهبی).

عبدالرحمٰنؒ فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہؓ کے پاس آیا تو وہ حجامۃ لگوار ہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کہ اے ابوالحکم! (ان کنیت ہے): تم بھی حجامۃ لگوالو۔ میں نے کہا کہ میں نے تو کبھی حجامۃ نہیں لگوایا۔ اس پر حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ لوگوں کے طریقۂ علاج میں سے حجامۃ لگوانا بہترین طریقۂ علاج ہے۔

۱۲ . وعن أبیی هریرةؓ قال : قال رسول الله ﷺ : من احتجم لسبع عشرة من الشهر ، کان له شفاء من کل داء.(رواه الحاکم وقال صحیح علی شرط الشیخین ووافقه الذهبی).

حضرت ابو ہریرہؓ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو چاند کی سترہ تاریخ کو حجامۃ لگوائے تو یہ حجامۃ لگوانا ہر بیماری کے لئے شفاء ہے۔

حجامۃ سے جادو کا علاج:

قال ابن القیم فیی زاد المعاد (۱۲۵/۴):

وقد ذکر أبو عبید فی کتاب "غریب الحدیث "له باء سناده عن عبدالرحمن بن أبی لیلی:

أن النبی ﷺ احتجم علی رأسه بقرن حین طب ، قال أبو عبید: معنی "طب" أی: سحر.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر حجامۃ لگوایا۔

ابن قیم جوزیؒ اپنی کتاب "الطب النبوی" صفحہ نمبر ۱۴۶ میں لکھتے ہیں۔

وقد أشکل علی هذا من قل علمة، وقال: ماللحجامة والسحر ؟ وما الرابطة بین هذا الداء وهذا الدواء ؟ ولو وجد هذا القائل بقراط أو ابن سینا أو غیر هما . قد نص علی هذا العلاج . لتلقاه بالقبول والتسلیم ، وقال: قد

نص عليه من لا يشك في معرفته وفضله".

یعنی بعض کم علم لوگوں نے اس حدیث پر اشکال کیا ہے کہ کہاں حجامت اور کہاں جادو! اور کیا تعلق ہے اس بیماری اور اس دواء کے درمیان؟ اگر اعتراض کرنے والا ابقراط، ابن سینا یا ان جیسے دیگر حکیموں کو دیکھتا کہ وہ حجامۃ سے جادو کا علاج کہتے ہیں، تو وہ ضرور اس کو مان جاتا۔ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ حجامۃ کے ذریعہ جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے، جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جاتا (یعنی حجامۃ کے ذریعہ جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے)۔

عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا:

مردوں کی طرح عورتوں کا حجامۃ لگانا اور لگوانا جائز ہے۔ اور ضرورت کے تحت مرد، نامحرم عورت کو حجامۃ لگا سکتا ہے اور عورت، نامحرم مرد کو حجامۃ لگا سکتی ہے۔

عن جابرؓ ان ام سلمة استأذنت رسول الله ﷺ فی الحجامة، فأمر النبی ﷺ أبا طيبة أن يحجمها .قال حسبت أنه قال: كان أخاها من الرضاعة، أو غلاماً لم يحتلم. (صحيح :رواه أحمد :۳/ ۳۵۰، وابن ماجه: ۳۴۸۰).

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے حجامت (حجامۃ لگوانے) کی اجازت چاہی، تو آپ ﷺ نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت ام سلمہؓ کو حجامۃ لگائے۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میرا خیال ہے ابوطیبہ نے کہا کہ وہ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کے رضاعی بھائی ہیں، یا وہ نابالغ تھے۔

ضرورت کے تحت عورتوں کے لئے نامحرم مردوں کا علاج معالجہ کرنا اور اسی طرح مردوں کے لئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ کرنا جائز ہے۔ بخاری کی درج ذیل روایت سے اس کے جواز کا ثبوت ملتا ہے۔

عن الربيع بنت معوذٍ بن عفراء قالت: كنا بغزوٍ مع رسول الله ﷺ نسقيي القوم ونخد مهم ونرد القتلى والجر حى الى المدينة.

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراءؓ فرماتی ہیں کہ ہم (خواتین) ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھیں۔ صحابہ کرام کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور شہداء اور زخمیوں کو واپس مدینہ لے آتی تھیں۔

حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری جلد (۱۰) صفحہ نمبر (۱۱۱) میں فرمایا کہ مذکورہ حدیث "ونداوي الجرحي ونرد القتلى" (یعنی ہم زخمیوں کا علاج اور شہداء کو مدینہ لے آتی تھیں) کے الفاظ سے بھی وارد ہوئی ہے۔ اس حدیث سے عورتوں کے لئے مردوں کے علاج کا جواز ثابت ہوتا ہے تاہم مردوں کے لئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے ثابت کیا جائے گا۔

مسئلہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا عورت کا علاج معالجہ جائز ہے اور ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا نامحرم عورت کا دیکھنا اور ہاتھ لگانا جائز ہے، شرعی عذر کے بغیر حرام ہے۔

حجامۃ کن تاریخوں میں لگانا چاہیئے؟

قمری مہینے کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخوں میں حجامۃ لگانا چاہیئے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ أنه قال: ان خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم احدى وعشرين.

(صحيح: رواه الترمذى، صحيح الجامع: ۲۰۶۶).

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن جن میں تم حجامۃ لگواتے ہو، وہ (قمری مہینے کے) سترہویں، انیسویں اور اکیسویں کے دن ہیں۔

روزہ کی حالت میں حجامۃ لگوانا:

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال: احتجم النبى ﷺ وهو صائم. (صحيح البخارى، رقم: ۱۹۳۹).

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حجامہ لگوایا۔ جبکہ آپ ﷺ روزے سے تھے۔

حجامۃ لگانے پر اجرت لینا:

حجامۃ لگانے کے عوض اجرت لینا جائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے عمل سے واضح ہے۔

أخبرنا حميد الطويل عن أنس رضی اللہ عنہ أنه سئل عن أجر الحجام، فقال: احتجم رسول ﷺ، حجمه أبو طيبة، وأعطاه صاعين من طعام وكلم مواليه، فخففوا عنه وقال: ان أمثل ما تداويتم به الحجامة.........الخ.

(رواه البخارى، رقم ۵۶۹۶).

حضرت حمید رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حجامۃ لگانے والے کی کمائی سے متعلق پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حجامۃ لگوایا اور حجامۃ ابوطیبہ نے لگایا۔ آپ ﷺ نے (معاوضہ کے طور پر) اُسے دو صاع (۲/۱ ۲ سیر) وزن کے برابر اجناس دیئے اور آپ ﷺ نے ابوطیبہ کے آقا (مالک) سے ابوطیبہ کی آمدنی کا جو حصہ اُن کے آقا کے لئے تھا اس کے بارے میں گفتگو فرمائی تو انہوں نے ابوطیبہ کی آمدنی سے اپنے حصے میں کمی کر دی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین علاج جسے تم استعمال کرتے ہو حجامۃ لگانا ہے۔

حجامۃ کے عام فوائد:

۱۔ خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز (MEDULLA) کو فعال بناتا ہے۔

۲۔ شیریانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ دمہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لئے مفید ہے۔

۵۔ سر درد، سر اور چہرے کے پھوڑوں، دردِ شقیقہ اور دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔

۶۔ آنکھوں کی بیماریوں اور (CONJUNCTIVITIS) میں مفید ہے۔

۷۔ رحم کی بیماریوں اور ماہواری کے بند ہو جانے کی تکالیف اور ترتیب سے آنے کے لئے مفید ہے۔

۸۔ گٹھیا اور عرق النساء نقرس کے دردوں میں مفید ہے۔

۹۔ فشار خون میں آرام پہنچاتا ہے۔

۱۰۔ کندھوں، سینہ اور پیٹھ کے درد میں مفید ہے۔

۱۱۔ کاہلی سستی اور زیادہ نیند آنے کی بیماریوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ ناسور (ULCERS) دنبل (BOIL) مہاسوں (PIMPLES) اور خارشمیں مفید ہے۔

۱۳۔ دل کے غلاف (PERICARDITIS) اور ورمِ گردہ (NEPHRITIS) میں مفید ہے۔

۱۴۔ زہر خورانی (FOOD POISONING) میں مفید ہے۔

۱۵۔ مواد بھرے زخموں کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ الرجی میں مفید ہے۔

۱۷۔ جسم کے کسی حصہ میں درد ہو تو اس جگہ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۸۔ صحت یاب لوگ بھی کرا سکتے ہیں، کیونکہ یہ سنت ہے اور اس میں بیماریوں سے روک ہے نیز اس سے طبیعت میں نشاط آجاتا ہے۔

ہمارے تجربہ میں جن امراض میں لوگوں کو شفاء حاصل ہوئی درج ذیل ہیں۔

جیسا کہ ہر علاج میں ایک معروف بات ہے کہ بعض مریضوں کو مکمل فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو کم فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ شفاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۱۔ خاص طور پر دردِ سر، ۲۔ ٹینشن کی وجہ سے دردِ سر، ۳۔ ڈپریشن، ۴۔ شقیقہ۔ (MIGRAINE)، ۵۔ کندھوں کا درد، ۶۔ گردوں کا درد، ۷۔ بلڈ پریشر، ۸۔ سر میں چکر آنا۔ ۹۔ کان کے اندر آوازیں آنا، ۱۰۔ کمر کا درد، ۱۱۔ عرق النساء، ۱۲۔ ایڑی کا درد، ۱۳۔ لاتوں کا درد، ۱۴۔ نفسیاتی مرض، ۱۵۔ سحر (جادو)، ۱۶۔ برص کی بیماری میں افاقہ ہوتا ہے۔

۱۷۔گھٹنوں کا درد، ۱۸۔الرجی، ۱۹۔کسی بھی مقام پر درد ہو، وہاں حجامۃ لگایا جائے انتہائی مفید ہے۔

حجامۃ لگانے کے لئے ضروری اشیاء:

۱۔ دستانے (صرف ایک مرتبہ استعمال کریں)۔

۲۔ ٹشو پیپر۔

۳۔ نیا بلیڈ صرف ایک بار استعمال کیا جائے۔

۴۔ گلاس، حجامۃ لگانے کے لئے۔

حجامۃ لگانے کا طریقہ:

۱۔ہاتھو پر دستانے چڑھالیں، درد کے مقام کی جلد کو اچھی طرح صاف کرلیں۔بال ہوں تو انہیں سیفٹی ریزر سے صاف کردیں ورنہ گلاس جلد پر نہیں چپکے گا۔

گلاس کے اندر چھوٹا سا ٹشو پیپر جلا کر ڈال دیں اور گلاس کو درد کی جگہ پر رکھ کر ہاتھ سے دبائے رکھیں۔ٹشو پیپر کے جلنے سے گلاس کے اندر کی آکسیجن ختم ہوجائے گی، اندر خلا ہوگا اور باہر کی ہوا کے دباؤ کے باعث گلاس جلد پر چپک جائے گا، اندرونی دباؤ کے باعث مریض کی جلد ابھر کر گلاس کے اندر نصف کرہ کی شکل میں چلی جائے گی، جسم کا خون جلد کی سطح پر آکر جمع ہوجائے گا۔

۲۔گلاس کو ایسے ہی 5 منٹ چپکا رہنے دیں اور پھر انگلی کی مدد سے اسے الگ کردیں۔

۳۔جلد کے اُبھرے ہوئے حصہ پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے بلیڈ سے ہلکے ہلکے چیرے لگادیں، لیکن یہ چیرے نسوں اور رگوں کے قریب نہ لگائیں۔

۴۔جب بلیڈ کو اس کے غلاف سے نکالیں تو اس کی دھار کو ہاتھ نہ لگے اس معاملہ میں مکمل احتیاط کریں۔

۵۔اب ایک مرتبہ پھر ٹشو پیپر مین آگ لگا کر گلاس کے اندر رکھ دیں، تاکہ آکسیجن کے جلنے سے اس کے اندر خلا پیدا ہوجائے، گلاس کو اسی جگہ پر جہاں درد ہو دوبارہ چپکا دیں، خلا کے دباؤ کے باعث چیرہ کے اندر سے خون رس رس کر گلا میں جمع ہونے لگے گا، گلاس کو اسی حالت میں پانچ منٹ تک رہنے دیں، یہاں تک کہ اس کے اندر خون جمع ہوکر جمنے لگے پھر گلاس کو نکال دیں۔

۶۔بہتر یہ ہے کہ حجامۃ انہی دنوں میں لگایا جائے، جو اللہ کے رسول ﷺ نے بتلائے ہیں، یعنی چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو، تاہم ضرورت کے تحت کسی دن بھی لگایا جاسکتا ہے۔

۷۔حجامۃ صبح سویرے لگانا بہتر ہے، تاہم ضروری ہے کہ انسان خالی پیٹ ہو۔

کھانے کے 4 گھنٹے بعد اور مشروبات پینے کے ۲/۱ ۱ گھنٹے بعد انسان کا معدہ خالی ہوجاتا ہے لہٰذا اگر اس کا اہتمام کرلیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

۸۔حجامۃ کا عمل مکمل ہوجانے کے بعد دستانے، ریزر بلیڈ اور گلاس کو احتیاط کے ساتھ ضائع کردیں اور انہیں دوبارہ استعمال نہ کریں، اور

بہتر یہ ہے کہ انہیں زمین میں نیچے دبا دیں جیسا کہ آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔

۹۔ حجامہ لگنے کے بعد غسل کرلیں، یہ مستحب ہے اور ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔

۱۰۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنے مریضون کا علاج صدقہ سے کرو، اس لئے ہم اپنے مریضوں کو تلقین کرتے ہیں کہ کچھ صدقہ کردیں، اور شکرانے اور شفاء کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ لیں کہ اللہ تعالی نے ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

تنبیہ:

اس کا اہتمام کیا جائے کہ گلاس جو استعمال کیا گیا ہے کسی دوسرے فرد پر نہ استعمال کیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے ہیپا ٹائیٹس B اور C اور ایڈز کے لگنے کا خطرہ ہے۔ حجامہ لگانے کے لئے کئی قسم کے آلات مارکیٹ میں دستیاب ہیں،
اگر ان کو استعمال کریں تو ان کے گلاس کو صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔

حجامہ کے لئے احتیاطی تدابیر:

۱۔ کمزور اور بہت زیادہ دبلے افراد حجامہ نہ لگوائیں۔

۲۔ معمر افراد جو کہ بہت کمزور ہیں اس وقت تک حجامہ نہ لگوائیں، جب تک اشد ضرورت نہ ہو۔

۳۔ پانی کی کمی کا شکار (DEHYDRATION) بچوں کو حجامہ نہ لگوائیں۔

۴۔ جگر کے شدید امراض میں مبتلا اشخاص حجامہ نہ لگوائیں۔

۵۔ اسقاط کی مریضہ حجامہ نہ لگوائیں۔

۶۔ غسل کے فوری بعد حجامہ نہ لگوائیں۔

۷۔ قئے ہو جانے کے فوری بعد حجامہ نہ لگوائیں۔

۸۔ گردہ کی صفائی کروانے والے مریض حجامہ نہ لگوائیں۔

۹۔ دل کا (VALVE) تبدیل کروانے والے حضرات حجامہ نہ لگوائیں، البتہ کسی ماہر کی نگرانی میں ایسا کرسکتے ہیں۔

۱۰۔ حجامہ لگوانے کے فوری بعد (ایک گھنٹے تک) کچھ کھانے سے احتراز کریں۔

۱۱۔ گھٹنے پر سوجن ہونے کی صورت میں حجامہ اس کے اوپر نہیں بلکہ ہٹا کر لگانا چاہیئے۔

۱۲۔ پیر کی رگیں سوجی ہوں تو حجامہ اس حصہ سے دور لگائیں اور بہت زیادہ احتیاط کریں۔

۱۳۔ (HEMOPHILIA) اور خون کی بیماریوں میں جن میں خون رکتا نہیں حجامہ نہیں لگانا چاہیئے۔ (اس فن کے ماہرین اس کا علاج کرسکتے ہیں)۔

۱۴۔ کم فشارِ خون (LOW BLOOD. PRESSURE) کے مریضوں کی صورت میں کمر کے قریب کی ریڑھ کی ہڈیوں کے قریب حجامۃ نہیں لگانا چاہیئے ۔حجامۃ وقفہ وقفہ سے لگانا چاہیئے ،ایسے مریض کو ایک ہی وقت میں ایک یا دو سے زیادہ حجامۃ نہیں لگانا چاہیئے ۔

۱۵۔ خون کی کمی کے مریضوں کو ایک کے بعد دوسرا حجامۃ لگاتے وقت ان کی جسمانی کیفیت اور قوتِ برداشت کو مدنظر رکھنا چاہیئے ۔بے ہوشی کی حالت میں حجامۃ کے تمام آلات ہٹالیں اور مریض کو میٹھا مشروب پلائیں۔

۱۶۔ کسی نئے مریض کو حجامۃ لگانے سے پہلے اُسے نفسیاتی طور پر تیار کر لینا چاہیئے ایسا کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے مریض کو حجامۃ لگتے دکھائیں اور حجامۃ کے فوائد پر روشنی ڈالیں۔

۱۷۔ حاملہ عورت کو ابتدائی تین مہینوں میں حجامۃ نہیں لگانا چاہیئے ۔

۱۸۔ حجامۃ لگانے سے قبل مریض سے اس کی مندرجہ ذیل بیماریوں کے بارے میں تحقیق ضرور کرلیں۔ ذیابیطس، دل کے امراض، جگر کے امراض، سرطان، رباط کی ٹوٹ پھوٹ (LIGAMENT RUPTURE) اور گھٹنوں کا ورم۔

۱۹۔ عورت کے لئے حجامۃ لگانے والا اُس کا محرم ہو یا پھر کوئی اور عورت حجامۃ لگائے ۔بصورت مجبوری غیر محرم مرد بھی لگا سکتا ہے۔

۲۰۔ خون کا عطیہ دینے والے کو فوراً حجامۃ نہیں لگانا چاہیئے ، بلکہ دو تین دن کے بعد لگائیں۔

۲۱۔ نشہ آور ادویات کھانے والے کو حجامۃ نہیں لگانا چاہیئے ، جب تک کہ وہ ان کا استعمال ترک نہ کر دے۔اسی طرح خوف زدہ شخص کو بھی حجامۃ نہ لگائیں، جب تک کہ وہ پُرسکون نہ ہو جائے ۔

۲۲۔ اگر کسی مریض نے دل میں (PACE MAKER) لگوار کھا ہو، تو اس کے دل پر حجامۃ نہ لگائیں۔

۲۳۔ خون کو پتلا کرنے والی ادویات (ASPRIN CLOPIDOGRET WARFARIN) استعمال کرنے والے مریض حجامۃ نہ لگوائیں جب تک ان ادویات کو چھوڑ نہ دیں اور خون اپنی اصل حالت میں نہ آجائے ۔

۲۴۔ (DIABETES) کے مریض کو جب حجامۃ لگانا ہو تو اس صبح اس کی شکر (شوگر) ٹیسٹ کرلیں، شوگر تقریباً 100mg% ہونی چاہیئے اور چیرے بالکل ہلکے لگائیں۔

نوٹ:۔

(DRY CUPPING) (خشک حجامۃ) وہ ہے جن کے اندر چیرہ نہیں لگایا جاتا ہے۔

ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ زیادہ مفید نہیں ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ شفاء، کاٹنے والے بلیڈ کی دھار میں ہے۔

......☆☆☆☆☆......